

112۷ انٹر پارٹ (I) وارننگ: اس سوالیہ پرچہ میں مختص جگہ پر اپنا رول نمبر لکھ کر دستخط کریں۔

اردو لازمی (معروضی) (گروپ دوسرا) (سیشن 2023-25 to 2020-22)

پرچہ (I)

دستخط امیدوار

کل نمبر 20

PAPER CODE 2022 SGD-24

نوٹ:- ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ جوابی کاپی کے دونوں اطراف اس سوالیہ پرچہ پر مطبوعہ PAPER CODE درج کر کے اس کے مطابق دائرے پُر کریں، غلطی کی صورت میں تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔ ایک ریپورڈر یا سفید فلیوڈ کا استعمال ممنوع ہے۔

Q-1	QUESTIONS	(A)	(B)	(C)	(D)
1	انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی	بادشاہ ملے	غلام ہو	فیاض ملے	خضر ملے
2	سر سید کو ہمیشہ حد سے زیادہ لگاؤ رہا	اپنے کنبے سے	اپنی دولت سے	اپنے مال سے	اپنے ہم رتبہ لوگوں سے
3	عبدالرحمن الناصر فرماں روا تھا۔	مصر کا	اندلس کا	بغداد کا	ایران کا
4	مدت گزری جب حضرت قمر نے _____ بنوائی تھی	ایک اچکن	ایک پتلون	ایک عمارت	ایک ٹوپی
5	میزبان کے اخلاص و ایثار کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔	کرسیوں کی تعداد سے	ٹھنڈے مشروب سے	مرغیوں کی تعداد سے	چائے اور کافی سے
6	قافیہ، لفظ بنا ہے _____	قفا سے	اقواف سے	وقوف سے	وقفی سے
7	ردیف، کا لغوی معنی ہے۔	ہم آواز الفاظ	گھر سوار کے آگے	گھر سوار کے پیچھے	ہم وزن الفاظ
8	مطلع پایا جاتا ہے۔	غزل اور نظم میں	نظم اور قصیدہ میں	غزل اور قصیدہ میں	قصیدہ اور مرثیہ میں
9	شاعر کا قلمی نام کہلاتا ہے۔	عرفیت	تخلص	لقب	خطاب
10	جس غزل میں ردیف نہ ہو اسے کہتے ہیں۔	غیر منقوط غزل	غیر مردف غزل	غیر معروف غزل	آزاد غزل
11	ارکان تشبیہ کی تعداد ہے۔	تین	چار	پانچ	تعداد مقرر نہیں
12	وجہ جابج، رکن ہے۔	تالیف کا	تشبیہ کا	استعارہ کا	مطلع کا
13	”پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنہال لو“۔ استعارہ ہے۔	پلکوں سے	گر نہ جائیں	موتی	سنہال لو
14	”لہن مریم“ ہے۔	استعارہ	تشبیہ	تالیف	تخلص
15	”تیغے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسد“۔ تالیف کی نشاندہی کیجیے۔	تیغہ	کوہکن	اسد	مر نہ سکا
16	کرے میں میز _____	پڑا ہے	رکھا ہے	پڑے ہیں	پڑی ہے
17	اس لفظ _____ املاء درست ہے۔	کا	کی	کے	کیں
18	سڑک پر تار کول _____	ڈالی گئی	رکھی گئی	ڈالے گئے	ڈالا گیا
19	سر سید نے دلی ہمیشہ کے لیے چھوڑ _____	دیا	دیے	دی	دیں
20	اس نے مجھ پر کچھ _____	اچھالا	اچھالے	اچھالی	اچھالیں

1111 - 1124 - 35000 (1)

54D-2-24 حصہ اول

10 2۔ (ا) درج ذیل اشعار کی تشریح نظم کا عنوان اور شاعر کا نام لکھیے۔

انگوں سے ترے ، دین کی کھیتی ہوئی سیراب x فاقوں نے ترے ، دہر کو بخشا سرسماں ۔
 انسان کو شائستہ و خوددار بنایا x تہذیب و تمدن ، ترے شرمندہ احساں

10 (ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو x وہی رہ گئی ، درمیاں آتے آتے
 مرے آشیان کے تو تھے چار بچے x چمن اُڑ گیا آندھیاں آتے آتے
 نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو x کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

حصہ دوم

15 3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے، مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔

(ا) غرض تم جو کوئی بھی ہو اور کسی حال میں بھی ہو تمھاری زندگی کے لیے نمونہ، تمھاری سیرت کی درستی و اصلاح کے لیے سامان، تمھارے ظلمت خانہ کے لیے ہدایت کا چراغ اور رہ نمائی کا نور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین کی جامعیت کبریٰ کے خزانے میں ہر وقت اور ہمہ دم مل سکتا ہے۔ اس لیے طبقہ انسانی کے ہر طالب علم اور نور ایمانی کے ہر متلاشی کے لیے صرف حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین کی سیرت، ہدایت کا نمونہ اور نجات کا ذریعہ ہے۔

(ب) میرٹھ سے آکر دیکھا کہ یہاں بڑی شدت ہے اور یہ حالت ہے کہ گوروں کی پاسبانی پر قناعت نہیں ہے۔ لاہوری دروازے کا تھانے دار مونڈھا بچھا کر سڑک پر بیٹھتا ہے جو باہر سے گورے سے آنکھ بچا کر آتا ہے، اس کو پکڑ کر حوالات میں بھیج دیتا ہے۔ حاکم کے ہاں سے پانچ پانچ بید لگتے ہیں یا دو روپے جرمانہ لیا جاتا ہے۔ آٹھ دن قید رہتا ہے۔ اس سے علاوہ سب تھانوں پر حکم ہے کہ دریافت کرو، کون بے لکٹ مقیم ہے اور کون لکٹ رکھتا ہے۔ تھانوں میں نقشے مرتب ہونے لگے۔

10 4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

05 (i) ادیب کی عزت (ii) دوستی کا پھل

5۔ میر انیس کی نظم ”میدانِ کربلا میں صبح کا منظر“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

10 6۔ دو افراد کے درمیان مسئلہ فلسطین کے موضوع پر ہونے والی گفتگو کو مکالماتی انداز میں تحریر کیجئے۔ یا ایک نعتیہ مشاعرے کی روداد تحریر کیجئے

10 7۔ کمپیوٹر فروخت کی رسید تحریر کیجئے۔

2+8=10 8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے۔ مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔

”خدمتِ خلق سے ہوس اور طبیعت کا نخل کم ہوتا ہے۔ اخلاقی بیماریاں کم ہوتی ہیں۔ ایثار و قربانی سے ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ جس میں فرد، دوسرے کے لیے سوچتا ہے۔ ذاتی مفادات کی قربانی کی طرف انسانی فطرت آسانی سے مائل نہیں ہوتی۔ اس نیکی کا اثر دوسرے پر پڑتا ہے۔ اور یہ ایسی فصل ہے جس کا فوری ثمر مل جاتا ہے۔ نیز اس سے ایسا روحانی کیف بھی میسر آتا ہے جسے خریدائیں جاسکتا“